راہِ نجات

مؤسسہ
امام باقر علیہ السلام

مؤسسہ امام باقر علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب	:	راہِ نجات
ترتیب وتالیف	:	اراکین مؤسسہ تحفیظ القرآن
نظرِ ثانی	:	اراکین مؤسسہ تحفیظ القرآن
سالِ اشاعت	:	اکتوبر 2024
ناشر	:	مؤسسہ تحفیظ القرآن

فہرست

نمبرشمار		موضوع	صفحہ
1	حصّہ اوّل	موضوعاتی آیات	16-5
2	حصّہ دوم	احادیثِ معصومین علیہم السلام	20-17
3	حصّہ سوم	دینیات	26-21

ہدایات برائے معلّمین

کورس

اِس کورس میں ۴۰ آیات، ۱۱۰ احادیث اور ایک مختصر دینیات کا حصّہ شامل ہے۔

✶ دینیات کے حصّے میں یہ اسباق شامل ہیں:

- چہاردہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور القاب
- اصولِ دین، فروعِ دین
- وہ کام جو ہمیں کرنے چاہئیں اور وہ کام جو ہمیں نہیں کرنے چاہئیں
- دعائے معرفت، زیارتِ امامِ زمانہ علیہ السلام اور دعائے سلامتی امام زمانہ علیہ السلام

(حفظ کرنے کا طریقۂ کار)

- آیت (عربی عبارت)، موضوع اور ایڈریس (**یعنی سورہ کا نام اور آیت کا نمبر**) کے ساتھ ترجمہ بھی یاد ہونا چاہیے
- آیات میں جتنا ممکن ہو تجوید کا خیال رکھا جائے۔
- آیات کو اس طرح یاد کرنا ہے مثلاً جب بچے سے پوچھا جائے کہ قیامت کے دن امام کے ساتھ بُلایا جائے گا تو بچہ پہلے آیت سُنائے گا (جیسے یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ) پھر اس کا ترجمہ سُنائے گا (جیسے قیامت کا دن وہ ہوگا جب ہم ہر گروہِ انسانی کو اُس کے پیشوا کے ساتھ بُلائیں گے) اور پھر ایڈریس بتائے گا (جیسے سورۂ اسراء، آیت 71)۔

- احادیث میں بھی اسی طرح ہے موضوع، حدیث، ترجمہ اورایڈریس (ایڈریس میں یہ کرسکتے ہیں کہ اگر پوراایڈریس یاد نہ ہوتو فقط کتاب کا نام بھی بتایا جاسکتا ہے مثلاً یہ حدیث نہج البلاغہ میں موجود ہے۔
- اگرروز ۲ آیات یاایک آیت، ایک حدیث یاد کروائی جائےتو آیات واحادیث کا سلسلہ ۲۵ کلاسز میں آسانی سے مکمل ہوجائے گا۔
- چہاردہ معصومین علیہم السلام کے نام اوران کاایک لقب یاد کرنا ہے جیسے پہلے معصوم کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورلقب مصطفیٰ ہے۔
- اصولِ دین اورفروعِ دین۔
- وہ کام جوہمیں کرنے چاہئیں اوروہ کام جوہمیں نہیں کرنے چاہئیں ان میں سے پندرہ کام وہ ہیں جوہمیں کرنے چاہئیں اور پندرہ وہ ہیں جونہیں کرنے چاہئیں ان میں سے اگرہرروزایک بھی یادکروایا جائےتومشکل نہیں۔
- دعائےمعرفت ہرروز یہ دعا پڑھنالازم ہےاور بہت اچھا ہے کہ دعااورترجمہ یادبھی کریں۔
- اگر یادنہ بھی ہوتوایک مرتبہ ضروری ہے کہ اس دعا کے ساتھ ترجمہ پڑھایا جائے اور باقی یہ دعاہرروز پڑھائی جائے۔
- زیارتِ امام زمانہ علیہ السلام ہرروز یہ زیارت بچوں سے پڑھوائی جائے اورممکن ہوتو یاد بھی کروائی جائے اگر یادنہ ہوتوایک مرتبہ اس کا ترجمہ لازمی پڑھایا جائے باقی اس زیارت کی تلاوت ہرروزکروائی جائے۔
- دعائے امام زمانہ علیہ السلام سب سے سنی جائے گی اس کا یادکروانالازم ہے ممکن ہوتو اس کا ترجمہ بھی۔

موضوعاتی آیات

قرآن

1) قرآن کتابِ ہدایت ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾

ال م، یہ وہ کتاب ہے جس میں کسی طرح کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے یہ صاحبانِ تقویٰ اور پرہیزگار لوگوں کے لئے مجسم ہدایت ہے۔

(سورۂ بقرہ، آیت 1-2)

2) بغیر طہارت قرآن کو ہاتھ نہیں لگانا چاہئیے

لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

اسے (قرآن کو) پاک و پاکیزہ افراد کے علاوہ کوئی چھو بھی نہیں سکتا ہے۔

(سورۂ واقعہ، آیت 79)

3) قرآن مؤمنین کے لیے شفا اور رحمت

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

اور ہم قرآن میں وہ سب کچھ نازل کررہے ہیں جو صاحبانِ ایمان کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالمین کے لئے خسارہ میں اضافہ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔

(سورۂ اسراء، آیت 82)

4) قران میں غور وفکر

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ وَلَوۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ غَیۡرِ اللّٰہِ لَوَجَدُوۡا فِیۡہِ اخۡتِلَافًا کَثِیۡرًا ﴿۸۲﴾

کیا یہ لوگ قران میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یہ لوگ اس میں بڑا اختلاف پاتے۔

(سورۂ نساء، آیت 82)

5) قرآن ہدایت، رحمت اور بشارت والی کتاب ہے

وَنَزَّلۡنَا عَلَیۡکَ الۡکِتٰبَ تِبۡیَانًا لِّکُلِّ شَیۡءٍ وَّہُدًی وَّرَحۡمَۃً وَّبُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۸۹﴾

اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ کتاب ہر چیز کو وضاحت سے بیان کرنے والی اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت بنا کر نازل کی ہے

(سورۂ نحل، آیت 89)

توحید

6) اللہ ایک ہے

لَوۡ کَانَ فِیۡہِمَاۤ اٰلِـہَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا ۚ

یاد رکھو! اگر زمین و آسمان میں اللہ کے علاوہ اور خدا بھی ہوتے تو زمین و آسمان دونوں برباد ہو جاتے

(سورۂ انبیاء، آیت 22)

7) اللہ ہر شئے پر قادر ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾

بے شک اللہ ہر شئے پر قدرت و اختیار رکھتا ہے۔

(سورۂ بقرہ، آیت 20)

8) اللہ دعا کو قبول کرنے والا ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىۡ عَنِّىۡ فَاِنِّىۡ قَرِيۡبٌ‌ؕ اُجِيۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ‌ۙ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ﴿۱۸۶﴾

اور جب میرے بندے آپؐ سے میرے متعلق سوال کریں (تو کہہ دیجئیے) میں (ان سے) قریب ہوں۔ دعا کرنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ پس انہیں بھی چاہیے کہ وہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ راہِ راست پر رہیں۔

(سورۂ بقرہ، آیت 186)

9) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں

قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾

کہہ دیجیے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، یقیناً اللہ تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے وہ یقیناً بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے۔

(سورۂ زمر، آیت 53)

10) اللہ بے نیاز ہے

يَاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

اے لوگو تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو بے نیاز، لائقِ ستائش ہے۔

(سورۂ فاطر، آیت 15)

عدل

11) خدا عدل و احسان کا حکم دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے

(سورۂ نحل، آیت 90)

12) اللہ نے رسولوں کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا ہے

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

بتحقیق ہم نے اپنے رسولوں کو واضح دلائل دے کر بھیجا ہے اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کیا ہے تا کہ لوگ عدل قائم کریں

(سورۂ حدید، آیت 25)

13) لوگوں کے اعمال کی وجہ سے فساد برپا ہو گیا

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

لوگوں کے اپنے اعمال کے باعث خشکی اور تری میں فساد برپا ہو گیا تا کہ انہیں ان کے بعض اعمال کا ذائقہ چکھایا جائے کہ شاید یہ لوگ باز آجائیں۔

(سورۂ روم، آیت 41)

14) اے ایمان والوں انصاف کے سچے داعی بن جاؤ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِن يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَن تَعْدِلُوا ۚ

اے ایمان والو! انصاف کے سچے داعی بن جاؤ اور اللہ کے لیے گواہ بنو اگرچہ تمھاری ذات یا تمہارے والدین اور رشتے داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اگر کوئی امیر یا فقیر ہے تو اللہ ان کا بہتر خیر خواہ ہے لہٰذا تم خواہشِ نفس کی وجہ سے عدل نہ چھوڑ و

(سورۂ نساء، آیت 135)

نبوّت

15) ہدایت دینا اللہ کا کام ہے

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾

بیشک ہدایت کی ذمہ داری ہمارے اوپر ہے

(سورۂ لیل، آیت 12)

16) اللہ جانتا ہے کس کو رسول بنانا ہے

اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ

اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کو کہاں رکھے گا

(سورۂ انعام، آیت 124)

17) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری رسول ہیں

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی ایک کے بھی باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سلسلۂ انبیاء کے خاتم ہیں

(سورۂ احزاب، آیت 40)

18) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق عظیم ہیں

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿۴﴾

اور بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخلاق کے بلند ترین درجہ پر ہیں۔

(سورۃ قلم، آیت 4)

19) رسولوں کو بشارت دینے اور تنبیہ کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾

(یہ سب) بشارت دینے والے اور تنبیہ کرنے والے رسول بنا کر بھیجے گئے تاکہ ان رسولوں کے بعد لوگوں کے لیے اللہ کے سامنے کسی حجت کی گنجائش نہ رہے اور اللہ بڑا غالب آنے والا حکمت والا ہے۔

(سورۃ نساء، آیت 165)

20) ہر قوم میں ایک ہادی ہوا کرتا ہے

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾

اور جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے وہ کہتے ہیں اس شخص پر اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی نازل کیوں نہیں ہوتی؟ آپ تو محض تنبیہ کرنے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک رہنما ہوا کرتا ہے۔

(سورۃ رعد، آیت 7)

21) رسول مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

بتحقیق تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایک رسول آیا ہے تمہیں تکلیف میں دیکھنا اس پر شاق گزرتا ہے وہ تمھاری بھلائی کا خواہاں ہے مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے

(سورۂ توبہ، آیت 128)

22) اے ایمان والو! رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے نہ بڑھو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾

ایمان والو، خبردار! خدا اور رسول کے سامنے اپنی بات کو آگے نہ بڑھاؤ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ ہر بات کا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(سورۂ حجرات، آیت 1)

23) رسول کے فیصلوں کو بخوشی تسلیم کیجیئے

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے رب کی قسم یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے باہمی تنازعات میں آپؐ کو منصف نہ بنائیں پھر آپؐ کے فیصلے پر ان کے دلوں میں کوئی رنجش نہ آئے بلکہ وہ اسے بخوشی تسلیم کریں

(سورۂ نساء، آیت 65)

24) جو چیز رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دیں وہ لے لیں جس چیز سے روکیں اُس سے رک جائیں

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو تمہیں دے دیں وہ لے لو اور جس چیز سے روک دیں اس سے رُک جاؤ اور اللہ کا خوف کرو یقیناً اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

(سورۂ حشر، آیت 7)

25) رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہر کلام اور عمل وحی ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

وہ خواہش سے نہیں بولتا۔ یہ تو صرف وحی ہوتی ہے جو (اس پر نازل) کی جاتی ہے۔

(سورۂ النجم، آیت 3-4)

امامت

26) امامت اللہ عطا کرتا ہے

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور اُس وقت کو یاد کرو جب خدا نے چند کلمات کے ذریعے ابراہیم علیہ السلام کا امتحان لیا اور اُنہوں نے پورا کر دیا تو اللہ نے کہا کہ ہم تم کو لوگوں کا امام اور قائد بنا رہے ہیں اُنہوں نے عرض کی کہ میری ذرّیّت؟ ارشاد ہوا کہ یہ عہدۂ امامت ظالمین تک نہیں جائے گا۔

(سورۂ بقرہ، آیت 124)

27) امامِ مبین کا علم سب پر حاوی ہوتا ہے

وَكُلَّ شَيۡءٍ اَحۡصَيۡنٰهُ فِىۡۤ اِمَامٍ مُّبِيۡنٍ﴿۱۲﴾

اور ہم نے ہر شئے کو ایک روشن امام میں جمع کر دیا ہے۔

(سورۂ یٰس، آیت 12)

28) قیامت کے دن امام کے ساتھ بُلایا جائے گا

يَوۡمَ نَدۡعُوۡا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمۡ

قیامت کا دن وہ ہوگا جب ہم ہر گروہِ انسانی کو اُس کے پیشوا کے ساتھ بُلائیں گے۔

(سورۂ اسراء، آیت 71)

29) حضرت علی علیہ السلام تمہارے ولی اور سرپرست ہیں

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوا الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَهُمۡ رٰكِعُوۡنَ﴿۵۵﴾

ایمان والوں بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اُس کا رسول اور وہ صاحبانِ ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور حالتِ رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔

(سورۂ مائدہ، آیت 55)

30) غدیر میں اعلانِ ولایت کا حکم

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ‌ؕ وَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَـتَهٗ‌ؕ وَاللّٰهُ يَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ﴿۶۷﴾

اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپؐ اس حکم کو پہنچا دیں جو آپؐ کے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور اگر آپؐ نے یہ نہ کیا تو گویا اس کے پیغام کو نہیں پہنچایا اور خدا آپؐ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا کہ اللہ کافروں کی ہدایت نہیں کرتا ہے۔

(سورۂ مائدہ، آیت 67)

31) اعلانِ ولایت سے دین مکمل ہوا

اَلۡیَوۡمَ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ دِیۡنِکُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَرَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا ؕ

آج کفار تمہارے دین سے مایوس ہوگئے ہیں لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لئے دین کو کامل کردیا ہے اور اپنی نعمتوں کو تمام کردیا ہے اور تمہارے لئے دینِ اسلام کو پسندیدہ بنادیا ہے۔

(سورۂ مائدہ، آیت 3)

32) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کے گواہ

وَیَقُوۡلُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَکُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡکِتٰبِ ﴿۴۳﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رسول نہیں ہیں، کہہ دیجئیے میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے اللہ اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے کافی ہیں۔

(سورۂ رعد، آیت 43)

اہلبیت علیہم السلام

33) اللہ نے اہلبیت علیہم السلام سے ہر طرح کی نجاست/ بُرائی کو دور رکھا ہے

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰهُ لِیُذۡهِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَهۡلَ الۡبَیۡتِ وَیُطَهِّرَکُمۡ تَطۡهِیۡرًا ﴿۳۳﴾

بس اللہ کا ارادہ یہ ہے اے اہلبیت علیہم السلام کہ تم سے ہر بُرائی کو دور رکھے اور اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے۔

(سورۂ احزاب، آیت 33)

34) پنجتن علیہم السلام کی صداقت

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علم کے آجانے کے بعد جو لوگ تم سے کٹ حجتی کریں ان سے کہہ دیجئے کہ آؤ ہم لوگ اپنے اپنے فرزند، اپنی اپنی عورتوں اور اپنے اپنے نفسوں کو بلائیں اور پھر خدا کی بارگاہ میں دعا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت قرار دیں۔

(سورۂ آل عمران، آیت 61)

35) سچّوں کے ساتھ ہو جاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچّوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

(سورۂ توبہ، آیت 119)

36) اہلبیت علیہم السلام ہی اولی الامر ہیں، ان کی اطاعت کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ

ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو رسول اور صاحبانِ امر کی اطاعت کرو جو تم ہی میں سے ہیں۔

(سورۂ نساء، آیت 59)

امامِ زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف

37) بقیت اللہ

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اللہ کی طرف سے باقی ماندہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو

(سورۂ ھود، آیت 86)

38) حق آ گیا اور باطل مٹ گیا

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾

اور کہہ دیجئے کہ حق آ گیا اور باطل فنا ہو گیا کہ باطل بہرحال فنا ہونے والا ہے۔

(سورۂ اسراء، آیت 81)

انبیاء علیہم السلام کی دعائیں

39) قرآن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾
يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

حضرت موسیٰؑ نے عرض کی پروردگار میرے سینے کو کشادہ کر دے، اور میرے کام کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے کہ یہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(سورۂ طہٰ، آیت 25-28)

40) علم میں اضافے کی دعا

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

اور کہہ دیجئے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما۔

(سورۂ طہٰ، آیت 114)

احادیثِ معصومین علیہم السلام

1) علم وادب

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ:

اَلْعِلْمُ وِرَاثَةٌ کَرِیْمَةٌ وَالْآدَابُ حُلَلٌ مُجَدَّدَةٌ وَالْفِکْرُ مِرْآةٌ صَافِیَةٌ

علم بہترین وراثت ہے اور آداب نیا ترین لباس ہے اور فکر بہترین شفاف آئینہ ہے۔

(نہج البلاغہ، کلماتِ قصار 05)

2) حسنِ معاشرت

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ:

خَالِطُوا النَّاسَ مُخَالَطَةً إِنْ مِتُّمْ مَعَهَا بَکَوْا عَلَیْکُمْ وَإِنْ عِشْتُمْ حَنُّوا اِلَیْکُمْ

لوگوں کے ساتھ ایسا میل جول رکھو کہ مر جاؤ تو لوگ گریہ کریں اور اگر زندہ رہو تو تمھارے مشتاق رہیں۔

(نہج البلاغہ، کلماتِ قصار 10)

3) اہلبیت علیہم السلام مرکز ومنبع ہیں

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ:

نَحْنُ النُّمْرُقَةُ الْوُسْطٰی بِهَا یَلْحَقُ التَّالِي وَإِلَیْهَا یَرْجِعُ الْغَالِي

ہم اہلبیتؑ ہی وہ نقطۂ اعتدال ہیں جن سے پیچھے رہ جانے والا آگے بڑھ کر ان سے مل جاتا ہے اور آگے بڑھ جانے والا پلٹ کر ملحق ہوجاتا ہے۔

(نہج البلاغہ، کلماتِ قصار 109)

4) علم کی پستی و بلندی

قَالَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

اَوْضَعُ الْعِلْمِ مَا وُقِفَ عَلَى اللِّسَانِ وَاَرْفَعُهُ مَا ظَهَرَ فِي الْجَوَارِحِ وَالْأَرْكَانِ

سب سے حقیر علم وہ ہے جو صرف زبان پر رہ جائے اور سب سے زیادہ قیمتی علم وہ ہے جس کا اظہار اعضاء و جوارح سے ہو جائے۔

(نہج البلاغہ، کلمات قصار 92)

5) اہل بیت علیہم السلام کی مثال کشتیٔ نوح علیہ السلام کی مانند ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

مَثَلُ أَهْلِ بَيْتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرَقَ

میرے اہلبیتؑ کی مثال نوحؑ کی کشتی جیسی ہے، جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا، اور جو اس سے دور رہا وہ غرق ہو گیا۔

(بحار الانوار، ج ۲۳، ص ۱۲۳)

6) علم کا شہر اور اس کا دروازہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

أَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں

(عیون أخبار الرضا علیہ السلام، جلد ۲، صفحہ ۶۶)

7) جنابِ فاطمہ سلام اللہ علیہا بضعۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي مَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللّٰهَ

فاطمہ سلام اللہ علیہا میرا ٹکڑا ہے جس نے اس کو اذیت دی اُس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے اذیت دی اس نے اللہ کو اذیت دی

(بحار الانوار، ج ۳۰، ص ۳۵۳)

8) نبیؐ اور علیؑ کا نور ایک ہی شجر سے ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

إِنَّ النَّاسَ خُلِقُوا مِنْ أَشْجَارٍ شَتَّى وَخُلِقْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ

بے شک تمام لوگ مختلف درختوں سے ہیں اور میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں۔

(بحار الانوار، ج ۲۱، ص ۲۷۹)

9) امام علیؑ کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نسبت

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

اے علی علیہ السلام! آپ کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو نسبت ہارون علیہ السلام کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا

(بحار الانوار، ج ۳۲، ص ۴۸۵)

10) منزلتِ امامِ زمانہ علیہ السلام

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

إِنَّ الْمَهْدِيَّ مِنْ عِتْرَتِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَنْزِلُ لَهُ مِنَ السَّمَاءِ قَطْرُهَا وَ تُخْرِجُ لَهُ الْأَرْضُ بَذْرَهَا فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا

یقیناً مہدی علیہ السلام میری نسل اور اہل بیتؑ میں سے ہیں، وہ آخری زمانے میں ظاہر ہوں گے، آسمان ان کے لئے بارش نازل کرے گا اور زمین ان کے لئے پیداوار اُگائے گی، وہ زمین کو انصاف اور برابری سے بھر دیں گے جیسے کہ اسے لوگوں نے ظلم اور زیادتی سے بھرا تھا۔

(اثبات الہداہ، ج ۵، ص ۱۲۱)

دینیات

چہاردہ معصومین علیہم السلام

نمبر شمار	نام	لقب
۱	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
۲	امام علی علیہ السلام	مرتضٰی علیہ السلام
۳	شہزادی فاطمۃ الزہرا	صدیقۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا
۴	امام حسن علیہ السلام	مجتبٰی علیہ السلام
۵	امام حسین علیہ السلام	سید الشہداء علیہ السلام
۶	امام علی زین العابدین علیہ السلام	سید الساجدین علیہ السلام
۷	امام محمد باقر علیہ السلام	باقر العلوم علیہ السلام
۸	امام جعفر صادق علیہ السلام	امام صادق علیہ السلام
۹	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	باب الحوائج علیہ السلام
۱۰	امام علی رضا علیہ السلام	امام ضامن علیہ السلام
۱۱	امام محمد تقی علیہ السلام	جواد علیہ السلام
۱۲	امام علی نقی علیہ السلام	امام ھادی علیہ السلام
۱۳	امام حسن عسکری علیہ السلام	زکی علیہ السلام
۱۴	امام (م، ح، م، د) مہدی علیہ السلام	امام المنتظر علیہ السلام

اصولِ دین

اصولِ دین (یعنی دین کی جڑیں) پانچ ہیں اگر کوئی ان میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرے تو وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو جائے گا (یعنی مسلمان نہیں رہے گا)

(۱) توحید

(۲) عدل

(۳) نبوّت

(۴) امامت

(۵) قیامت

فروعِ دین

فروعِ دین (یعنی دین کی شاخیں) دس ہیں:

(۱) نماز

(۲) روزہ

(۳) حج

(۴) زکوٰۃ

(۵) خمس

(۶) جہاد

(۷) امر بالمعروف

(۸) نہی عن المنکر

(۹) تولاّ

(۱۰) تبرّا

وہ کام جو ہمیں کرنے چاہئیں

1) امام علیہ السلام کے حکم کی مکمل تعمیل کرنی چاہیے

2) امام علیہ السلام کی رضا اور خوشنودی کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیے

3) ائمہ علیہم السلام کی دعائیں اور زیارت کو پڑھنا چاہیے

4) ہر وہ کام کرنا چاہیے جس سے ہمارا امامؑ راضی و خوشنود ہو

۵) قرآن اور اہلبیت علیہم السلام کے بتائے ہوئے راستے پر عمل کرنا چاہیے

6) قرآن کی تلاوت کو روزمرّہ زندگی کا حصہ بنانا چاہیئے

7) احادیثِ معصومین علیہم السلام کو پڑھنا چاہیے

8) والدین کا احترام کرنا چاہیے

9) اُستاد کا احترام کرنا چاہیے

10) پروردگارِ عالم کا ہر حال میں شکر گزار ہونا چاہیے

11) واجبات کو ادا کرنا چاہیے

12) اپنے کام میں محنت اور لگاؤ رکھنا چاہیے

13) نماز کو اوّلِ وقت میں ادا کرنا چاہیے

14) پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ نماز جماعت کے ساتھ ادا کریں

15) مجالس، محافل اور جلوسِ عزا میں شرکت کرنی چاہیے

وہ کام جو ہمیں نہیں کرنے چاہئیں

1) ہماری زندگی کا مقصد اہلبیت علیہم السلام کی رضا کے علاوہ کچھ بھی نہ ہو

2) ہر اُس کام سے اجتناب کرنا چاہیے جس سے ہمارے امام علیہ السلام ناراض ہوں

3) ہر اُس کام سے بچنا چاہیے جو خدا کی ناراضگی کا سبب بن رہا ہو

4) ہر اُس کام کو ترک کرنا چاہیے جس سے واجبات کی ادائیگی میں رکاوٹ پیدا ہو

5) تمام حرام کاموں سے بچنا چاہیے (جیسے جھوٹ ،غیبت ، چوری اور سستی و کاہلی وغیرہ)

6) والدین کی نافرمانی سے بچنا چاہیے

7) اُستاد کی بے احترامی سے اجتناب کرنا چاہیے

8) واجبات کو حقیر (ہلکا) نہیں سمجھنا چاہیے

9) حصولِ علم میں سستی نہیں برتنی چاہیے

10) کسی کا حق نہیں کھانا چاہیے

11) کسی پر ظلم نہیں کرنا چاہیے

12) مایوسی سے بچنا چاہیے

13) اپنے اعمال کو ریاکاری سے بچانا چاہیے

14) ہمارا مقصد فقط دنیا حاصل کرنا نہ ہو بلکہ اس کے ساتھ آخرت کا بھی خیال ہونا چاہیے

15) ہر اُس کام سے بچنا چاہیے جس سے ہمارے والدین کو اذیت ہو

دعائے معرفت

غیبتِ کبریٰ کے زمانے میں اُمّت کا سب سے اہم فریضہ معرفتِ امام زمانہ علیہ السلام کا حصول ہے اور یہ اس قدر اہمیت کی حامل ہے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَعْرِفْ إِمَامَ زَمَانِهِ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

(جو شخص اس حال میں فوت ہوجائے کہ اُسے اپنے زمانے کے امام کی معرفت نہ ہوتو گویا وہ جاہلیت کی موت مرا)

چنانچہ اُمّت کو چاہیے کہ امام علیہ السلام کی معرفت کی راہ میں جدوجہد کرے خصوصاً ان دعاؤں کی کثرت سے تلاوت کی جائے جو اِس راہ میں معاون ہیں جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ دعا مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي نَفْسَكَ لَمْ أَعْرِفْ نَبِيَّكَ

بارالٰہا! تُو مجھے اپنی معرفت عطا کر اِس لئے کہ اگر تُو نے مجھے اپنی معرفت نہیں عطا کی تو مجھے تیرے نبیؐ کی معرفت حاصل نہ ہوگی

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي رَسُولَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي رَسُولَكَ لَمْ أَعْرِفْ حُجَّتَكَ

خدایا! تُو مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت عطا کر اس لئے کہ اگر تو نے مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت نہیں عطا کی تو مجھے تیری حجّت کی معرفت حاصل نہ ہوگی

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِي حُجَّتَكَ فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تُعَرِّفْنِي حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِينِي

میرے اللہ! تُو مجھے اپنی حُجّت کی معرفت عطا کر کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجّت کی معرفت نہیں عطا کی تو میں اپنے دین ہی سے گُمراہ ہوجاؤں گا

زیارتِ امامِ زمانہ علیہ السلام

ہمیں چاہیئے کہ ہر روز اپنی صبح کا آغاز اپنے وقت کے امامؑ پر سلام سے کریں ہماری پوری کوشش رہے کہ اگر ہم امامؑ کی مکمل زیارت نہ پڑھ سکیں تو کم از کم زیارت کے ان جملوں کی تلاوت ہر روز کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِی اَرْضِهِ

آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَیْنَ اللّٰهِ فِی خَلْقِهِ

آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُورَ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو جو خدا کے وہ نور ہیں

الَّذِی یَهْتَدِی بِهِ الْمُهْتَدُونَ

جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں

وَیُفَرَّجُ بِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِینَ

اور جس سے مومنوں کو کشادگی ملتی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ

آپ پر سلام ہو جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوَلِیُّ النَّاصِحُ

آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ و سر پرست

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَفِینَةَ النَّجَاةِ

آپ پر سلام ہو اے کشتیِ نجات

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَیْنَ الْحَیَاةِ

آپ پر سلام ہو اے چشمۂ حیات

دعائے سلامتی امامِ زمانہ علیہ السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهِ

فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ

وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا

وَعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا

وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا

خدایا ہو جا اپنے ولی حجۃ بن الحسنؑ کے لیے،

(کہ تیرا درود ہو ان پر اور ان کے آباء طاہرین پر)

اس وقت میں اور ہر وقت میں

سرپرست، محافظ، قائد، مددگار، رہنما اور نگہبان

تاکہ ان کو اپنی زمین پر سکونت دے

اور ان کو زیادہ زمانہ تک بہرہ مند کرتا رہے۔